شش ماہی تحقیقی مجلّہ

ایچ ای سی سے منظور شدہ

شش ماہی

الابصار

جولائی – دسمبر 2023ء/ جلد: 2۔ شمارہ: 2

مدیر اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر شیخ شفیق الرحمٰن

ڈین، فیکلٹی آف عریبک اینڈ اسلامک سٹڈیز

مدیر

پروفیسر ڈاکٹر عبد الغفار

چیئرمین، شعبہ فقہ و شریعہ

مدیر منتظم

ڈاکٹر محمد جنید انور

لیکچرار، شعبہ فقہ و شریعہ

شعبہ فقہ و شریعہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

جملہ حقوق طباعت محفوظ ہیں

نام کتاب	:	الابصار ششماہی
تالیف	:	شعبہ فقہ و شریعہ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور
نظر ثانی واہتمام اشاعت	:	مدیر الابصار
کمپوزنگ	:	ڈاکٹر عمر بلال ساجد
طبع اول	:	دسمبر 2023م/ جمادی الثانی 1445ھ
تعداد	:	500

All Rights Reserved © 2022 This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License

Al-Abṣār (Research Journal of Fiqh & Islamic Studies)
ISSN: 2958-9150 (Print) 2958-9169 (Online)
Published by: Department of Fiqh and Shariah, The Islamia University of Bahawalpur.
Volume 02, Issue 01, July-December 2023, PP: 143-156
DOI: https://doi.org/10.52461/al-abr.v1i2.1483
Open Access at: https://journals.iub.edu.pk/index.php/al-absar/about

2020 A.D 1441 A.H

DEPARTMENT OF FIQH AND SHARIAH
THE ISLAMIA UNIVERSITY OF BAHAWALPUR

ضروری ہدایات برائے مقالہ نگاران

مجلۃ "**الابصار**" علومِ اسلامیہ ودینیات میں ششماہی بنیادوں پر شائع ہونے والا تحقیقی مجلہ ہے جو کہ HEC کی پالیسی کے مطابق علومِ اسلامیہ کے محققین و ماہرین کو اپنی تحاریر اور مقالہ جات شائع کروانے کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے۔ یہ مجلہ تین زبانوں (**اردو، عربی اور انگریزی**) میں مقالہ جات شائع کر رہا ہے جن کی اشاعت ادارتی بورڈ کی منظوری سے مشروط ہے۔ مقالہ نگاران اپنے تحقیقی مقالات جمع کرواتے ہوئے درج ذیل امور پر عمل یقینی بنائیں:

- مقالہ کا موضوع جاندار، حالاتِ حاضرہ کے مطابق، عصری مسائل کے حل میں معاون اور بحث اصولِ تحقیق کے مطابق ہونی چاہیے۔
- مقالہ کے آغاز میں پہلا صفحہ سرورق کے طور پر دیا جائے جس پر موضوع، مقالہ نگاران کا مکمل نام، عہدہ، ادارہ، ڈاک پتہ، رابطہ نمبر اور ای میل واضح لکھا جائے۔
- ہر مقالہ کے شروع میں الگ صفحہ پر 150 سے 200 الفاظ پر مشتمل انگریزی زبان میں ملخص (Abstract) پیش کیا جائے جس میں اختصاراً تعارف، تحقیقی سوال، منہجِ تحقیق اور مجموعی نتائج ذکر کیے جائیں۔ نیز پانچ سے چھ کلیدی، پر مغز اور بنیادی الفاظ بھی ضرور دیے جائیں۔
- مقالہ ایم ایس ورڈ میں ٹائپ شدہ ہو۔ ان پیج یا کسی اور سافٹ ویئر میں ٹائپ شدہ مقالہ جات قابلِ قبول نہ ہوں گے۔
- اردو کے لیے **جمیل نوری نستعلیق**، عربی کے لیے **Sakkal Majalla** اور انگریزی کے لیے **Times New Roman** فونٹ استعمال کیا جائے۔ فونٹ سائز کی تفصیل: موضوع 18، عناوین 15 بولڈ، اردو و عربی متن 14، انگریزی متن 12 جبکہ تمام حوالہ جات کے لیے 12pt فونٹ استعمال کیا جائے۔
- مقالہ میں موضوع کے تعارف اور سابقہ تحقیقی کام کو بالاختصار پیش کیا جائے۔ اصل موضوع پر تحقیق کے اصول و قواعد کی روشنی میں بحث کی جائے اور پھر منطقی نتائج بالترتیب ذکر کیے جائیں۔
- مقالہ املاء کی اغلاط سے پاک اور رموزِ او قاف کے بر محل و مناسب استعمال کا آئینہ دار ہو۔
- مقالہ کے آخر میں نتائج تحقیق اور تجاویز و سفارشات بھی ذکر کی جائیں۔
- حوالہ جات و حواشی مقالہ کے آخر میں (Endnote) دیے جائیں جس کے لیے **شکاگو مینوئل سٹائل** کی پیروی کی جائے۔
- ملخص یا انگریزی مقالہ جات میں ذکر کی جانے والی اردو یا عربی اصطلاحات کی وضاحت کے لیے ٹرانسلیٹریشن کا اہتمام کیا جائے۔

مجلۃ "**الابصار**" کی ادارتی مجلس کو کسی بھی مقالہ کی اشاعت و عدمِ اشاعت نیز اشاعت کی صورت میں مقالہ میں مناسب تبدیلی، ترامیم اور اصلاحات کا حق حاصل ہے۔ مقالہ جات میں میں پیش کردہ خیالات، مواد اور نتائج مقالہ نگاران کی ذاتی آراء پر محمول ہوں گے جس کی تمام تر ذمہ داری انہیں پر عائد ہو گی۔ انہیں نہ تو مجلہ کی ادارتی و مشاورتی مجلس کی آراء پر محمول کیا جائے اور نہ ہی "**الابصار**" کا اس سے متفق ہونا ضروری ہے۔

فہرستِ مقالات

اداریہ — مدیر — iii

اردو مقالات

1. قدرتی عوارض میں نبوی معاشی حکمت عملی
پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی — 01

2. پاکستان میں معاشی استحکام۔۔بنیادیں اور اقدامات (تعلیمات نبوی ﷺ کی روشنی میں)
پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ — 15

3. حکومتی تحائف کے ردو قبول کے نبوی معیارات
ڈاکٹر محمد سمیع اللہ فراز — 38

4. معاشی استحصال کا خاتمہ اور تعلیمات نبویہ
ڈاکٹر محمد عرفان نذیر — 51

5. کتاب معاش نبوی از ڈاکٹر یسین مظہر صدیقی کا تجزیاتی مطالعہ
ڈاکٹر عزیز احمد — 62

6. غنائے نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی جہات اور اطلاقات
ڈاکٹر محمد صادق — 67

7. پاکستان کے معاشی استحکام کی حکمت عملی: سیرت طیبہ کی روشنی میں ارتباطی مطالعہ
ڈاکٹر سعید احمد سعیدی — 92

8. عہدِ نبوی کی معاشی سر گرمیاں اور عصری ذرائع معاش

ڈاکٹر محمد عاطف اسلم راؤ 114

9. جدید معاشی سر گرمیوں میں اخلاقیات کا کردار سیرتِ طیبہ کی روشنی میں

ڈاکٹر محمد زبیر جاوید 142

10. وصالِ نبوی کے معاشی و دفاعی اثرات

محمد ساجد 156

11. پاکستان کا معاشی استحکام: تحدیات و تدارک نبوی تعلیمات کے تناظر میں

رخسار طارق 174

عربی مقالات

12. دور صفي النبي في غنائه صلى الله عليه وسلم

دكتور عبدالفتاح السمان 194

انگریزی مقالات

1. Economic Stability and Mu'ākhāt-e-Madīnah: A Comprehensive Analysis

Dr. Muhammad Ayaz 01

2. Standards of Collective Economic Justice of Prophet Muhammd (PBUH)

Muhammad Tahir Akbar 11

3. Economic Services of Sayyida Khadijah Al-Kubra (RA) and Contemporary Applications

Rabia Iram 22

اداریہ

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا شمار وطنِ عزیز بالخصوص جنوبی پنجاب کی صفِ اول کی جامعات میں ہوتا ہے۔ جامعہ عباسیہ کے نام سے علم ودانش کی آبیاری کا سفر شروع کرنے والا ادارہ اسی کی دہائی میں جامعہ اسلامیہ کے نام سے موسوم ہوا۔ مختلف شعبہ ہائے حیات میں جامعہ کے فاضلین کی نمایاں تعداد جامعہ کا سرمایہ افتخار ہیں۔ عصری علوم کی مانند دینی علوم کی اعلیٰ پائے کی درس وتدریس بھی اسلامیہ یونیورسٹی کی شاندار روایت رہی ہے۔ وقتِ تاسیس سے تاحال شعبہ علومِ اسلامیہ ایسے رجالِ کار کی تیاری میں بہم مصروفِ عمل ہے جنہوں نے علومِ دینیہ کی نشرواشاعت اور درس وتدریس میں نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی فیکلٹی آف اسلامک اینڈ عریبک سٹڈیز کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ اس کے تحت علومِ دینیہ کے تخصصات کے حوالے سے مختلف شعبہ جات الگ الگ حیثیت میں کام کر رہے ہیں اور ان میں طلباء کی کثیر تعداد عمومی دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ تفسیر، حدیث، فقہ اور تقابلِ ادیان میں سے کسی ایک شعبہ میں تخصصاتی تعلیم بھی حاصل کر رہی ہے۔ تخصصاتی شعبہ جات میں سے ایک شعبہ فقہ وشریعہ ہے جو اپنے قیام کے تھوڑے ہی عرصے میں متعدد تعلیمی و تحقیقی کامیابیاں حاصل کر چکا ہے۔ ان میں پی ایچ ڈی، ایم فل اور بی ایس لیول کے جاری بھرپور پروگرامز، عالمی اداروں کی شراکت سے سرٹیفکیٹس کورسز کا انعقاد، تعلیمی و تفریحی دورہ جات اور دیگر جامعات کے شعبہ علومِ اسلامیہ کے ساتھ مفاہمتی یادداشت اہم ہیں۔ تحقیق کے میدان میں شعبہ کا اہم کارنامہ تحقیقی مجلہ "الابصار" کا کامیاب اجراء اور پہلے ہی سال میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان سے باقاعدہ منظوری ہے۔ یہ تمام کامیابیاں باری تعالیٰ کے بے پناہ احسانات اور اسی کی دی ہوئی توفیق کی بدولت ہیں۔ علاوہ ازیں تعلیم و تحقیق کے معیار کو بہتر بنانے میں ڈین فیکلٹی آف اسلامک اینڈ عریبک سٹڈیز پروفیسر ڈاکٹر شیخ شفیق الرحمٰن صاحب کی خصوصی توجہ، سرپرستی اور علمی وانتظامی معاونت رفقائے شعبہ کو بہرحال حاصل رہی جس پر شعبہ ان کا ممنون وشکر گزار ہے۔

الحمدللہ! شعبہ کے لیے یہ امر باعثِ افتخار ہے کہ منظوری کے بعد پہلا شمارہ خصوصی سیرت نمبر قارئین کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے۔ سیرت نمبر کے لیے مرکزی موضوع "معاشِ نبوی ﷺ" کا انتخاب کیا گیا ہے جس کی مختلف جہات پر فاضل محققین

کے تحقیقی مقالات اس شمارہ کا حصہ ہیں۔ شمارہ میں سیرتِ طیبہ کی مختلف معاشی جہات پر پندرہ مقالات شامل کیے گئے ہیں جن میں سے گیارہ اردو، ایک عربی اور تین انگریزی زبان میں ہیں۔

قدرتی آفات و عوارض کسی بھی معاشرے پر کسی بھی وقت وارد ہو سکتی ہیں۔ ملکی معیشت مستحکم بھی ہو تو بھی قدرتی آفات کے اثرات سے نمٹنے کے لیے ہنگامی اقدامات ناگزیر ہو جاتے ہیں۔ سیرتِ طیبہ کا امتیاز ہے کہ عام حالات کی مانند آفات و عوارض سے نمٹنے اور معاشرتی استحکام دوبارہ حاصل کرنے کی حکمتِ عملی فراہم کرتی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی، سابقہ ڈائریکٹر، ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور، کا تحقیقی مقالہ قدرتی عوارض کے دوران اپنائی جانے والی معاشی حکمت عملی سے متعلق ہے جس میں موصوف نے سیرتِ طیبہ کی روشنی میں عمدہ مثالوں اور اقدامات کی نشان دہی کی ہے۔

کسی بھی ریاست کی خود مختاری اور خوشحالی کے لیے معاشی استحکام بہت ضروری ہے اور سیرت النبی میں معاشی استحکام کے حصول کے لیے مکمل حکمت عملی موجود ہے۔ اس کے لیے جہاں رسول اللہ ﷺ نے ریاست کے اہل حل و عقد پر ذمہ داریاں ڈالی ہیں وہیں کچھ ذمہ داریاں عوام الناس کو بھی سونپی ہیں۔ ہر انسان اس بات کا پابند ہے کہ وہ کسب حلال تک محدود رہے اور حرام سے اجتناب کرے۔ اس سلسلہ میں اس کے اندر خدا خوفی، ہر ایک کے لیے خیر خواہی، توکل، صداقت، دیانت داری، خوش اخلاقی، قناعت اور فاہ عامہ کے کاموں کا جذبہ ہونا چاہیے۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ، ڈائریکٹر شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب، لاہور کا مقالہ پاکستان میں معاشی استحکام، بنیادیں اور اقدامات کے عنوان سے ہے جس میں پاکستان میں معاشی استحکام کی بنیادوں کو ذکر کیا ہے اور اس راستے میں حائل رکاوٹوں کا ذکر کرتے ہوئے ان کا حل سیرت طیبہ کی روشنی میں پیش کیا ہے۔

حکومتی تحائف ملکی حالات کے پسِ منظر میں ایک اہم موضوع ہے۔ سربراہِ ریاست یا دیگر عہدیداران کو منصب کی بنا پر ملنے والے تحائف کی نوعیت، قبولت ورد کے معیارات اور ملکی معیشت پر ان کے اثرات پر ڈاکٹر محمد سمیع اللہ فراز، ایسوسی ایٹ پروفیسر، یونیورسٹی آف مینیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور، نے قلم اٹھایا ہے اور اسوہ حسنہ سے مندرجہ بالا امور واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔ سربراہِ ریاست ہونے کے ناطے آپ ﷺ کو متعدد تحائف دیگر امراء کی جانب سے وصول ہوئے جنہیں مختلف مقاصد میں استعمال کیا گیا۔ ان میں ذاتی استعمال سے لے کر عوامی مفاد تک ان کا استعمال ثابت ہے۔ اس حساس موضوع پر افراط و تفریط سے بچتے ہوئے طرزِ عمل اختیار کرنا اربابِ ریاست پر لازم ہے۔ مقالہ نگار کی یہ کاوش ان تمام پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے۔

معاشی استحصال کسی بھی معاشرے کے لیے زہرِ قاتل اور معاشرتی ترقی کے لیے ایک ناسور کی حیثیت رکھتا ہے۔ ریاستِ مدینہ کے پسِ منظر سے واضح ہے کہ آپ ﷺ کی مدینہ آمد سے قبل یہود دیگر قبائل کے معاشی استحصال پر عمل پیرا تھے جس کی وجہ سے یثرب

کے اصل باسی وہ معاشی رسوخ واستحکام حاصل نہ کر پائے جس کے اصل باشندے ہونے کے ناطے حق دار تھے۔ آپ ﷺ نے ریاست کی باگ دوڑ سنبھالی تو معاشی استحصال کے خاتمے پر فوری توجہ دی۔ حرمتِ ربا، گردشِ دولت، انفاق فی سبیل اللہ، صدقات واجبہ ونافلہ، معاشی مساوات اور اصحابِ ثروت کے کمزور طبقات پر خرچ کرنے کی ترغیب سب اسی سلسلے کی کڑیاں تھیں۔ ڈاکٹر عرفان نذیر، اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ ڈگری سائنس اینڈ کامرس کالج، اورنگی ٹاؤن، کراچی، کی تحقیقی کاوش معاشی استحصال سے متعلق نبوی تعلیمات پر مشتمل ہے جس میں انتہائی اہم پہلوؤں کی جانب توجہ دلائی گئی ہے۔

برصغیر کے مشہور محقق پروفیسر ڈاکٹر یٰسین مظہر صدیقی رحمہ اللہ جنہیں بابائے سیرت کے لقب سے یاد کیا جاتا ہے کی خدماتِ سیرت کا عالمِ اسلام معترف ہے۔ آپ کی کتاب معاشِ نبوی ﷺ معاشیاتِ سیرت پر نمایاں مقام کی حامل کتاب ہے۔ مذکورہ کتاب کا تجزیاتی مطالعہ بھی اس شمارہ کا حصہ ہے جسے ڈاکٹر عزیز احمد، لیکچرر، شعبہ علومِ اسلامیہ، مالاکنڈ یونیورسٹی، نے انجام دیا ہے۔ کتاب کے تجزیہ کے دوران موصوف نے مختلف مباحث کو معاصر معاشی صورتحال سے منطبق کرنے کی بھی کوشش کی ہے۔

افرادِ معاشرہ کے مابین معاشی تفاوت ایک ناقابلِ انکار حقیقت ہے جس کے بہت سے دنیاوی مصالح ومقاصد ہیں۔ انسان کو امارت وغربت ہر حال میں جینے اور خالق ومالک کی شکر گزاری کا ہنر آنا چاہیے۔ ظاہری طور پر آپ ﷺ کے پاس دنیاوی اسباب ووسائل اگرچہ محدود نظر آتے ہیں تاہم اس کے باوجود آپ ﷺ کا غنا اور جود وسخا لازوال وبے مثال ہے۔ غنائے نبوی ﷺ پر ڈاکٹر محمد صادق، ایلیمنٹری ٹیچر، گورنمنٹ ہائی سکول، خیرپور ڈاہا، احمد پور شرقیہ، کا مقالہ شاملِ اشاعت ہے جو موضوع کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ اطلاقی جہات کو بھی بیان کرتا ہے۔

معاشی استحکام دورِ حاضر کا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ وطنِ عزیز معاشی مشکلات کا شکار اور ایک مشکل دور سے گزر رہا ہے۔ ایسے میں سیرتِ طیبہ کی رہنمائی ایک ناگزیر ضرورت ہے تاکہ وطن عزیز کی معیشت کو انہی اصولوں پر کاربند کرنے کی سعی کی جاسکے جن پر رسولِ اکرم ﷺ نے ریاست مدینہ کے معاشی نظام کی بنیاد رکھی۔ چنانچہ ڈاکٹر سعید احمد سعیدی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب۔ لاہور، نے اپنے تحقیقی مقالہ میں پاکستان کے معاشی استحکام کے حوالے سے سیرتِ طیبہ کا ارتباطی مطالعہ پیش کیا ہے جس میں معاشی استحکام میں ممد ومعاون اقدامات کی نشان دہی کی گئی ہے۔

عہدِ نبوی ﷺ میں اہلیانِ عرب کی معاشی سرگرمیوں کا احاطہ کرتے ہوئے معاصر ذرائع معاش سے ان کا تقابل ڈاکٹر محمد عاطف اسلم راؤ، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علومِ اسلامیہ، کراچی یونیورسٹی، نے پیش کیا ہے۔ عربوں کے ذرائع معاش، دیگر معاشی سرگرمیوں کے

احصاء اور پھر عصرِ حاضر میں ان سے کیا رہنمائی لی جاسکتی ہے ؟ کے موضوع پر عمدہ کاوش ہے۔ مقالہ نگار نے مکہ و مدینہ کے معاشی پس منظر کو بیان کرنے کے علاوہ دستیاب معاشی سرگرمیوں کا اچھا مجموعہ تشکیل دیا ہے جن سے عصرِ حاضر میں وافر رہنمائی لی جاسکتی ہے۔

اخلاقیات شریعتِ مطہرہ کی تعلیمات کا بڑا حصہ اور زندگی کے ہر ہر شعبہ کو محیط ہے۔ چنانچہ تجارتی یا معاشی اخلاقیات میدانِ معیشت میں ایسی ہدایات کا نام ہے جو لازمی حکم کا درجہ تو نہیں رکھتیں تاہم ان کی بجاآوری نہ صرف افرادِ معاشرہ کے مابین معاشی مساوات قائم کرنے میں معاون ہو سکتی ہے بلکہ یہ امر اللہ رب العزت کی خوشنودی کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔ معاشی سرگرمیوں میں اخلاقیات کی اہمیت کو ڈاکٹر محمد زبیر جاوید، لیکچرر، شعبہ علومِ اسلامیہ، این سی بی اے بہاولپور کیمپس، نے اپنے مقالہ میں بخوبی واضح کیا ہے اور عصرِ حاضر میں ان کی افادیت پر بھی عمدہ کلام کیا ہے۔

کسی بھی ریاست کا معاشی و دفاعی استحکام لازم و ملزوم ہیں۔ مضبوط معیشت اقوام کو ناقابلِ تسخیر جبکہ کمزور معیشت معاندین و مخالفین کو حملہ آور ہونے کا موقع اور وجہ فراہم کرتی ہے۔ آپ ﷺ نے وصال کے بعد نوزائیدہ اسلامی مملکت نے مختلف قسم کے معاشی و دفاعی خطرات کا سامنا کرنا پڑا۔ محقق محمد ساجد، لیکچرر، سینٹرل کالج ملتان، نے اس حوالے سے معاشی و دفاعی خطرات اور ان کے اثرات کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے جس میں بہت سے معاصر معاشی و دفاعی مسائل کا حل بھی مل سکتا ہے۔

بطور مسلم یہ اعتقاد ہمارے ایمان کا حصہ ہے کہ سیرتِ طیبہ تا قیامت پیش آمدہ مسائل کا حل فراہم کرتی ہے۔ گزرتے وقت کے ساتھ معاشی مسائل میں بھی اضافہ ہوتا چلا آرہا ہے اور نت نئے چیلنجز سر اٹھائے نظر آتے ہیں۔ ان چیلنجز کے حل کے لیے سیرتِ طیبہ کا اختصاصی مطالعہ محققہ رخسار طارق، ایم فل سکالر، شعبہ علومِ اسلامیہ، گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور، نے پیش کیا ہے جس میں معاشی استحکام کی راہ میں حائل معاصر چیلنجز کی نشان دہی اور سدباب کا لائحہ عمل سیرتِ طیبہ سے فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

شمارہ میں شامل عربی مقالہ اموالِ غنیمت کی تقسیم سے قبل آپ ﷺ کا اپنے لیے حصہ الگ کر لینے کے بارے میں ہے۔ اس اہم موضوع پر جامعۃ العلوم الاسلامیہ، اردن کے مشہور محقق ڈاکٹر عبدالفتاح السمان، اسسٹنٹ پروفیسر، نے سیر حاصل بحث کی ہے اور عمدہ انداز میں مسئلہ کی تمام باریکیوں کو واضح کیا ہے۔

انگریزی کے تین مقالات میں سے پہلا مقالہ نوزائیدہ ریاستِ مدینہ کے معاشی استحکام میں مؤاخاتِ مدینہ کے کردار سے متعلق ہے۔ بعد ہجرت کثیر تعداد میں مہاجرین کی آبادکاری اور معاشی بحالی وہ اولین مسئلہ تھا جس کا خوبصورت اور قابلِ عمل حل آپ ﷺ نے بھائی چارے کی صورت میں نکالا۔ اہلِ مکہ چونکہ تجارت پیشہ تھے چنانچہ مؤاخات کے اس عمل نے نہ صرف درپیش معاشی مسائل کا خاتمہ کیا بلکہ اس کے نتیجے میں اہلِ مدینہ مزید معاشی سرگرمیوں سے آگاہ ہوئے جو آگے چل کر معاشی استحکام کا پیش

خیمہ ثابت ہوئیں۔ مقالہ نگار ڈاکٹر محمد ایاز، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان، نے انصار و مہاجرین کے بھائی چارے سے حاصل ہونے والے معاشی اثرات پر مفصل گفتگو کی ہے۔

عدلِ اجتماعی معاشی استحکام کا لازمی عنصر ہے جس کے بغیر معاشرتی استحکام کا خواب اور مقصد ادھورا رہتا ہے۔ آپ ﷺ کی تعلیمات افرادِ معاشرہ کے مابین عدلِ اجتماعی کی پرزور تلقین کرتی ہیں۔ آپ ﷺ کا اسوہ بھی عدلِ اجتماعی کا شاہد ہے۔ مقالہ نگار محمد طاہر اکبر، نمائندہ روزنامہ بیٹھک، ملتان، نے معاشی عدلِ اجتماعی کے نبوی معیارات کو اپنے مقالہ میں مرحلہ وار نکات کی صورت میں پیش کیا ہے جن پر عمل مثبت معاشی اثرات و ثمرات کی ضمانت ہے۔

تیسرے انگریزی مقالہ میں حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے نبی کریم ﷺ سے نکاح کے بعد اسلام کے لئے معاشی خدمات اور معاش نبوی میں ان کے کردار کا جائزہ لیا گیا ہے۔ مقالہ نگار رابعہ ارم، پی ایچ ڈی اسکالر، کوونٹری یونیورسٹی، برطانیہ، نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے معاشی اقدامات کے معاصر اطلاقات کو بھی بیان کیا ہے تا کہ دورِ حاضر کی خواتین ان کے نقشِ قدم پر چل کر ملکی و خاندانی معاشی استحکام میں اپنا کردار کما حقہ ادا کر سکیں۔

مقالات کا یہ سرسری خاکہ معاشِ نبوی ﷺ کی مختلف جہات کا تعارف اور قلم کاروں کی کاوشوں کا پتہ دیتا ہے۔ مجلہ قارئین کرام کے ہاتھوں میں ہے۔ امید ہے کہ یہ آپ کے معیارِ علم پر پورا اترے گا۔ تمام تر خوبیاں اللہ رب العزت کے کرم کی بدولت اور ممکنہ لغزشات بشری تقاضوں پر مبنی ہیں۔ آپ کی وقیع تجاویز آئندہ شمارے کی ترتیب و تہذیب کے لیے چراغِ راہ کا کام دیں گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

آپ کی قابلِ قدر آراء کا منتظر

پروفیسر ڈاکٹر عبد الغفار

مدیر "الابصار"

تاریخ اشاعت: دسمبر 2023م / جمادی الثانی 1445ھ